بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سورۃ التکاثر ۱۰۲

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ۝۱ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ۝۲ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۳
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ۝۴ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ۝۵ لَتَرَوُنَّ
الۡجَحِيۡمَ ۙ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ۝۷ ثُمَّ لَتُسۡـَٔـلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝۸

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بیحد مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

سورہ التکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں آٹھ آیتیں ہیں

غافل رکھا تمہیں زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے ۝۱ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ۝۲ ہاں ہاں تم جلد جان لوگے ۝۳ پھر ہاں ہاں! تمہیں اپنی کوششوں کا انجام جلد معلوم ہو جائے گا ۝۴ ہاں ہاں اگر تم یقینی طور سے جانتے ۝۵ تم دیکھ کر رہوگے دوزخ کو ۝۶ پھر آخرت میں تم دوزخ کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے ۝۷ پھر پوچھا جائے گا تم سے اُس دن جملہ نعمتوں کے بارے میں ۝۸

(پارہ ۳۰/ سورہ التکاثر ۱۰۲/ ۱ تا ۸ * ت: ص)

۱۔ "تم کو غافل بنا دیا" یعنی بے ہودہ اور لغو اور بے فائدہ کام میں تم کو ڈال دیا اور اللہ کی اطاعت سے اور ان کاموں سے روک دیا جو اللہ کی ناراضگی سے بچانے والے ہیں۔ "کثرت مال و جاہ اور جتھے کی افزونی پر دوسرے کے مقابلہ میں فخر کرنا۔

۲۔ یعنی مال و جاہ و کنبہ قبیلہ کی زیادتی پر فخر کرنے نے تم کو لغویات اور بے ہودگیوں میں ڈال دیا یہاں تک کہ موت آ گئی اور قبروں میں دفن کر دیے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تم کو تکاثر نے طاعت سے باز رکھا یہاں تک کہ تم کو موت آ گئی (ابن ابی حاتم بروایت زید بن اسلم) قتادہ نے کہا یہودی اپنی کثرت پر فخر کرتے تھے اور کہتے تھے ہم فلاں قبیلے سے زیادہ ہیں اس شیخی بازی نے ان کو (اعتراف حق اور طاعت سے) مرتے وقت تک باز رکھا۔ انہی کے بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔ بعض کا کہنا ہے کہ یہ آیات قریش قبائل کے حق میں اتریں۔

۳۔ "کلّا" یہ تکاثر سے بازداشت ہے۔ "سوف تعلمون" یعنی آئندہ جب تم کو عذاب دیا جائے گا

3301

تو اس تفاخر و تکاثر نے برے انجام کو جان جاؤ گے۔

۴۔ وعید سابق کی تاکید مکرر وعید فرمائی یا پہلی وعید کے علاوہ دوسری وعید کی صراحت کی۔ قسم کہ دوسری وعید پہلی دھمکی سے زیادہ سخت ہے۔

۵۔ "کلا" یہ ممانعت تکاثر کی تاکید در تاکید ہے ✲ اگر تم رہنے آنے والی چیزوں کا علم الیقین رکھتے تو یہ یقینی علم آخرت تم کو دوسری (بے ہودگیوں) سے روک دیتا ہے یا یاہم کثرت مال و قبائل پر فخر نہیں کرتے جیں کہ جزا کی عظمت شان دکھانی ہے اس نے اس کو حذف کر دیا ✲ علم الیقین ایمان بالغیب ہے جو استدلال سے حاصل ہوتا ہے۔ (تفسیر مظہری)

۶۔ ضرور ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر یہ دیکھنا عام ہے ایمان دار تو دور سے دیکھ کر دل میں ڈریں گے اور (اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر جو انہیں حاصل ہوئیں) نعماء الہٰی اور نجات کا شکریہ ادا کریں گے اور کفار و ثمنہ گار اس کا عذاب دیکھیں گے جو ان کے کرتوت کی سزا ہے اور تکاثر کا مآل کار ہے

۷۔ پھر دوبارہ اس بات کی تاکید کے لئے اس کا اعادہ فرمایا گیا۔ "ضرور تم اس دوزخ کا بالیقین معائنہ کرو گے اس میں داخل کئے جاؤ گے اس کا مزہ چکھو گے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اول جملہ میں مرنے کے بعد عالم برزخ برزخ میں عذاب دیکھنے کا ذکر ہے اور ثانی میں حشر کے روز دیکھنے کا ذکر ہے۔ بعض نے یہ معنی بیان کیا ہے کہ اگر تم کو علم الیقین ہو جائے تو تم دل کی آنکھ سے اب وہ دوزخ دیکھ لو اور یقیناً دیکھ لو کہ کوئی شبہ باقی نہ رہے۔

۸۔ اس روز دنیا کی نعمتوں کے بارے میں سوال ہوتا تم سے پوچھا جائے گا کہ دنیا میں تمام نعمتوں کا شکریہ ادا کیا اور جس نے تم کو دی تھی نعمتیں ان کو حاصل کرکے وہ کام کئے کیا یا نہیں۔ یعنی عبادت (تفسیر حقانی)

لغوی اشارات ⊙ أَلْهٰكُمُ : تم کو غفلت میں رکھا ⊙ زُرْتُمُ : تم نے جا دیکھا ⊙ سَوْفَ : عنقریب، اب، آخر ⊙ كَلَّا حرف بسیط: شدید زجر ⊙ النَّعِيْم : نعمت، راحت، عیش ⊙ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ⊙ کثرت طلبی امور دین و آخرت میں ہو تو محمود ہے ⊙ لہٰذا دنیا کی کثرت کثیر ہوں تو دھوکہ نہ کھانا چاہیئے ⊙

حدیث شریف : دو نعمتوں پر رشک کیا جاتا ہے صحت و فراغت ⊙